یکم تا15 نومبر2024ء

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید ۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے گندم کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا20 نومبر ہے۔20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی گندم کی پیداوار میں بتدریج کمی آنا شروع ہوجاتی ہے۔
- 20 نومبر تک بوائی کے لیے شرح بیج 40 تا45 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں جبکہ 21 نومبر تا 10 دسمبر تک بوائی کے لیے شرح بیج50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ کے تدارک کے لیے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2 تا 2.5 گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ+ٹیبوکونازول بحساب2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔
- صرف منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔ بارانی علاقوں کے لیے سفارش کردہ اقسام پاکستان2013، فتح جنگ2016 ، بارانی 2017 ، مرکز۔19، ایم اے۔21، نشان21اور عروج22 کو15 نومبر تک کاشت کریں۔
- کم بارش والے علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی ،ایک بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔اوسط بارش اور زیادہ بارش والے علاقوں میں بالترتیب سوا بوری ڈی اے پی، سوا بوری یوریا، آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی اور ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس/ ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔

- آبپاش علاقوں میں گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے اس کی بروقت کاشت ضروری ہے۔اس کے لیے کپاس، مکئی اور کماد کو کٹائی سے 15 سے20 دن قبل پانی دیں اور کٹائی کے بعد وتر میں دو مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔
- دھان کی فصل کو برداشت سے 15 سے25 دن پہلے پانی دینا بند کردیں۔دھان کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں اس کے بعد عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں
- وریال زمینوں میں دو تا تین مرتبہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں اس سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ فصل کو غذائی اجزاء قابل حصول حالت میں مل جاتے ہیں۔راؤنی کے بعد آخری تیاری کے لیے بھاری میرا زمین میں دو بار ہل اور سہاگہ جبکہ ہلکی میرا زمین میں ایک بار ہل اور سہاگہ کافی ہوتا ہے۔
- آبپاش علاقوں میں محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام فیصل آباد-2008، اجالا 2016، بورلاگ2016، ز جوہر 2016، زنکول2016، اناج2017، فخر بھکر17 ، بھکر سٹار19، غازی۔19، اکبر۔19، ایم ایچ۔21، سبحانی ۔21، نشان21 ، دلکش۔20 ، این اے آر سی سپر، صادق 21، نواب 21، رہبر21، ڈیورم 21 اور عروج 22 کاشت کریں۔بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور پرائیویٹ سیڈ کمپنیوں کے ڈپوؤں یا مستند ڈیلروں سے خریدیں۔
- گھر کا بیج ہونے کی صورت میں اسے صاف اور گریڈ کریں۔بیج کو زہر لگانے کے بعد کاشت کریں۔

نوٹ: فیصل آباد2008، پاکستان13 اور بارانی۔17 کُنگی سے متاثر ہوتی ہیں۔ان کو کم رقبہ پر کاشت کریں۔

- فخر بھکر17 کو 15 نومبر تک، بھکر سٹار 19 کو یکم نومبر تا 10 دسمبر تک، عروج-22، این اے آر سی سپر، صادق-21، نواب-21، رہبر-21 ، ڈیورم-21، ایم ایچ-21، سبحانی -21، نشان21 ، دلکش-20 ، غازی -19 اور اکبر-19 و30 نومبر تک اور فیصل آباد-2008، اجالا2016، بورلاگ 2016، جوہر2016، زنکول 2016، اناج 2017 کو 10 دسمبر تک کاشت کریں۔
- جڑی بوٹیوں کے مؤثر تدارک کے لیے داب کا طریقہ استعمال کریں۔
- آبپاش علاقوں کی کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی ، دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ ایم او پی اور اوسط زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ زرخیز زمین کے لیے سوا بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- فاسفورسی اور پوٹاش کی ساری کھاد اور نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط بوائی کے وقت استعمال کریں۔

چنا

- صحت منداور خالص بیج اچھی فصل کی بنیاد ہے۔ محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کاشت کریں۔ دانوں کی جسامت کے لحاظ شرح بیج 30 سے 35 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- چنے کی فصل گجرات، نارووال، جہلم، راولپنڈی میں 10 نومبر تک، تھل بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ اور جھنگ کے آبپاش علاقوں اور آبپاش علاقوں مثلاً فیصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، بہاولنگر اور وسطی وجنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع میں 15 نومبر تک جبکہ زیادہ زرخیز زمین اور ستمبر کاشتہ کماد میں 10 نومبر تک کاشت کریں۔
- آبپاش علاقوں میں چنے کو ڈیڑھ بوری ڈی اے پی یا ایک بوری نائٹروفاس +2.5 بوری ایس ایس پی (18 فیصد) یا آدھی بوری یوریا + 4 بوری ایس ایس پی (18 فیصد) کھاد فی ایکڑ بوقت بوائی ڈالیں۔
- فصل کا معائنہ کرتے رہیں اگر فصل پر ٹوکے کا حملہ نظر آئے تو سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں۔
- چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔ البتہ آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو پانی دیں۔ کابلی چنے کو پہلا بوائی کے 60 تا 70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔ دھان کے بعد کاشت کی گئی فصل کو پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔

تیلدار اجناس

- کینولا کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے فصل کے اگاؤ کے بعد خشک گوڈی کریں تا کہ کھیت میں موجود جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔
- پہلا پانی اگاؤ کے 25 تا 30 دن بعد دوسرا پھل آنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر دیں

مسور

- آبپاش علاقوں میں مسور کی کاشت 15 نومبر تک مکمل کریں۔ زیادہ پچھیت ہونے کی صورت میں پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ آبپاش علاقوں کے لیے شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں جبکہ بارانی علاقوں میں شرح بیج 14 تا 16 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام نیاب مسور 2002، پنجاب مسور 2009 ، چکوال مسور، مرکز 2009، پنجاب مسور 2019 اور پنجاب مسور 2020 کاشت کریں۔

بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی + 10 کلوگرام یوریا یا اڑھائی بوری
- ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔

ستمبر کاشتہ کماد میں بھی مسور کی مخلوط کاشت اچھے نتائج کی حامل ہے۔ مخلوط کاشت کے لیے
- 5 تا 6 کلوگرام بیج کافی ہوتا ہے۔ اس طرح ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی 10 سے 12 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے اور کماد کی پیداوار پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔
- اگر فصل میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو فصل کے اُگاؤ کے 30 تا 40 دن بعد اور 70 تا 80 دن بعد جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔
- مسور کو زیادہ آبپاشی کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ معمول سے کم بارشیں ہوں تو پھول نکلنے سے پہلے اور پھلیاں بننے پر پانی ضرور دیں۔

دھان

- دھان کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے مناسب وقت پر کٹائی اور پھنڈائی بہت ضروری ہے۔ کٹائی کا مناسب وقت وہ ہوتا ہے جب دانوں میں 20-22 فیصد نمی ہو۔ زیادہ نمی ہونے کی صورت میں چاول زیادہ ٹوٹتا ہے اور ذخیرہ کرنے کے دوران بیماریوں کے حملہ کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ جس سے کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔
- فصل کی برداشت اگر مشین سے کروانا ہو تو ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کبوٹا) استعمال کریں اگر رائس ہارویسٹر میسر نہ ہو تو ایسی کمبائن مشین استعمال کریں جس میں دھان کی کٹائی کے لیے ایڈجسٹمنٹ موجود ہو۔
- کٹائی کے دوران کمبائن کی رفتار آہستہ رکھیں اور فصل کو نسبتاً اونچا کاٹیں اس طرح دانے کم ٹوٹتے ہیں۔
- دھان کی برداشت کے بعد فصل کے باقیات کو جلانے کی بجائے رائس سٹرا چاپر کے ساتھ کتر کر کھیت میں بکھیر دیں تا کہ فصل کی باقیات کے ساتھ کھیت میں موجود جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں اور زمین کی زرخیزی میں بھی اضافہ ہو کیونکہ جلانے کی وجہ سے جو سموگ اور فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔ اس سے بچا جا سکے۔
- کمبائین ہارویسٹر سے برداشت کے بعد گندم کی کاشت بذریعہ سپر سیڈر کریں۔
- مونجی کی برداشت میں دیر کرنے سے دانوں کے جھڑنے اور ٹوٹنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے اور اس پر کیڑوں، پرندوں اور چوہوں کا حملہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔
- کٹائی کے بعد پیداوار کو جلد از جلد منڈی پہنچائیں۔
- اگر سٹور کرنا ہو تو اچھی طرح دھوپ میں (چار تا چھ دن) سکھا کر یعنی 12 تا 13 فیصد نمی پر سٹور کریں۔

کپاس

- کپاس کی چنائی جاری رکھیں، چنائی صبح دس بجے کے بعد شروع کریں تا کہ پتوں پر سے شبنم کے قطرے سوکھ جائیں اور 4 بجے چنائی بند کر دینی چاہیے۔
- صرف اچھی طرح کھلے ہوئے ٹینڈ وں سے چنائی کریں۔
- چنی ہوئی کپاس خشک جگہ پر رکھیں اور بلحاظ اقسام کپاس کو علیحدہ علیحدہ رکھیں۔

- صاف کپاس حاصل کرنے کے لیے چنائی والی عورتیں سر پر سوتی کپڑا لیں۔ بالوں کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں۔ چنائی کے لیے سوتی کپڑے استعمال کریں۔
- چنائی پودے کے نچلے حصے سے شروع کریں۔
- پھٹی کو گیلی اور سایہ دار جگہ پر نہ رکھیں بلکہ دھوپ میں خشک جگہ پر سوتی کپڑا یا ترپال بچھا کر اس پر رکھیں۔
- پھٹی کو سوتی بوروں میں بھریں۔ پٹ سن یا پولی پراپلین کے بورے ہرگز استعمال نہ کریں۔ فیکٹری تک پھٹی لے جانے والی ٹرالیوں کو کپڑے سے اچھی طرح ڈھانپ لیں۔
- آخری چنائی کے بعد کھیت میں بھیڑ بکریوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیں تاکہ وہ کھیت میں موجود باقیات کھا جائیں اور ان میں موجود گلابی سنڈی تلف ہو جائے اور بچ جانے والی چھڑیوں کو روٹا ویٹر کے ذریعے زمین میں دبا دیں۔

کماد

- فصل کی کٹائی زمین سے آدھا تا ایک انچ گہرا کریں اس سے زیر زمین پوریوں پر موجود آنکھیں زیادہ صحت مند ماحول میں پھوٹتی ہیں۔ نیچے سے کاٹنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مڈھوں میں موجود گڑوؤں کی سنڈیاں تلف ہو جاتی ہیں۔
- کماد کی کٹائی گنے کی اقسام اور فصل کے پکنے کو مدنظر رکھ کر کریں۔ پہلے ستمبر کاشت، مونڈھی فصل اور پھر اگیتی پکنے والی اقسام برداشت کریں اس کے بعد درمیانی اور دیر سے پکنے والی اقسام برداشت کریں۔
- سیلاب، چوہے کے حملے اور گرنے کی صورت میں متاثرہ فصل کو پہلے کاٹیں۔ گنا کاٹنے سے ایک ماہ پہلے آبپاشی دینا بند کردیں۔
- گنا کاٹنے کے بعد جلد از جلد مل کو سپلائی کردیں تاکہ وزن اور ریکوری میں کمی نہ آئے۔
- مونڈھی فصل رکھنے کے لیے فصل کو پندرہ جنوری کے بعد کاٹیں۔

چارہ جات

- برسیم کی کاشت جاری رکھیں۔ شرح بیج 8 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ شام کے وقت کاشت کرنے سے برسیم کی فصل کا اگاؤ اچھا ہوتا ہے۔ اس کو ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی یا 4 بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی بوقت کاشت ڈالیں۔
- لوسرن کو 15 نومبر تک کاشت کریں تاہم اگیتی بوائی سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے اور فصل کی نشوونما پچھیتی بوائی کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔ بدلتے ہوئے موسمی حالات کے پیش نظر وقت کاشت میں مناسب ردوبدل کیا جا سکتا ہے۔ چھٹہ کی صورت شرح بیج 6-8 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں اور بذریعہ ڈرل یا کیرا کاشت کے لیے شرح بیج 4-6 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا دو بوری نائٹروفاس + ڈیڑھ بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی یا چار بوری ایس ایس پی (18%) + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری نائٹروفاس + ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + تین بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ بوقت کاشت ڈالیں تاکہ متواتر اچھی پیداوار حاصل ہوتی رہے۔
- برسیم اور لوسرن کے بیج کو بوائی سے پہلے جراثیمی ٹیکہ لگائیں۔
- جئی کی کاشت کے لیے شرح بیج 32 کلوگرام فی ایکڑ ہے۔ ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا چار بوری ایس ایس پی (18%) + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ بوقت کاشت استعمال کریں۔ این اے آر سی جئی، سرگودھا جئی 2011، ایس2000، سبز گرین جئی، ایور گرین جئی اور برکت اچھی پیداوار دینے والی اقسام ہیں۔

سبزیات

- پیاز کی نرسری کی کاشت کا وقت آخر نومبر تک ہے اور کھیت میں پنیری کی منتقلی دسمبر، جنوری تک ہوتی ہے۔ پیاز کا تین کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔ ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش فی ایکڑ بوقت کاشت ڈالیں۔ زمین کی اچھی تیاری کریں اور چھوٹی چھوٹی کیاریاں بنائیں ان کیاریوں میں تین انچ کے فاصلہ پر ایک انچ گہری لائنیں لگا کر بیج کاشت کریں۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- موسم گرما کی اگیتی سبزیاں اگانے کے لیے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ ٹنل ٹیکنالوجی کی عملی تربیت حاصل کریں۔ اس مقصد کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) یا ہارٹیکلچر توسیع کے عملہ سے رابطہ کریں اور سبزیوں کی اگیتی اور زیادہ پیداوار لے کر اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کریں۔
- اس وقت ٹنل میں کریلا، کھیرا اور ٹماٹر کی کاشت 15 نومبر تک کی جا سکتی ہے۔

باغات

- پودوں کے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگانے کی تیاری کریں۔
- تنوں پر نکلنے والے شگوفوں/کچے گلے کا معائنہ کریں اور کاٹ دیں۔
- فضائی نمی بڑھ جانے کی صورت میں سٹرس کینکر کا حملہ ہو سکتا ہے۔ احتیاطی تدابیر نہ کیے جانے کی صورت میں یہ بیماریاں شدت اختیار کر سکتی ہیں۔ لہٰذا ان بیماریوں کے تدارک کے لیے کاپر ہائیڈرو آکسائیڈ 2.5-3 گرام فی لٹر سپرے کریں۔

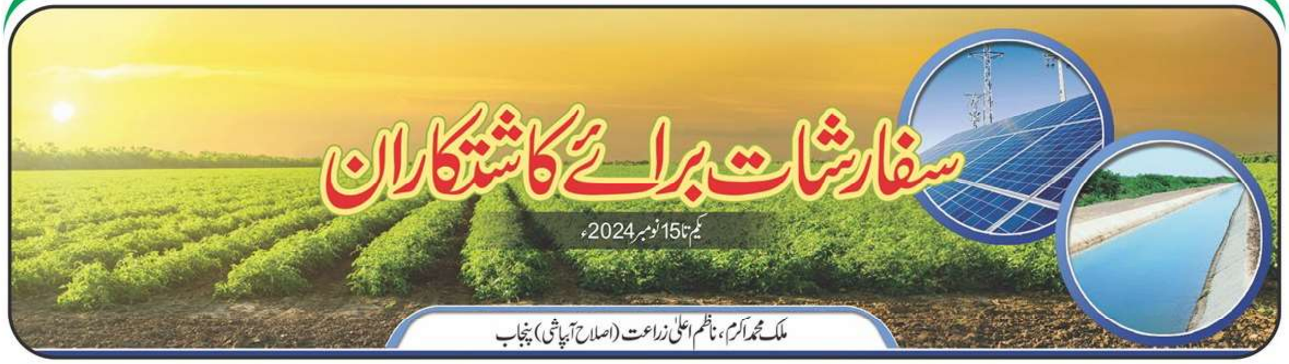

ملک محمد اکرم، ناظم اعلیٰ زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب

- دھان کی کٹائی کے بعد دھان کے مڈھوں اور باقیات کو آگ نہ لگائیں اس سے ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر زیرو ٹیلیج ڈرل، ہیپی سیڈر یا پاک سیڈر میسر ہو تو کوشش کریں کہ دھان کی برداشت کے بعد وتر حالت میں گندم کی فصل ڈرل سے کاشت کریں۔
- برسیم کی فصل شام کے وقت کاشت کرنے سے اس کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے۔ فصل کو پہلا پانی جلدی یعنی بوائی سے ایک ہفتہ کے اندر ضرور دینا چاہیے۔
- مکئی کی فصل کو پھول آنے اور دانے کی دودھیا حالت سوکا نہ آنے دیں۔
- گندم کی فصل کاشت کرنے سے پہلے زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کریں۔ کپاس، مکئی اور کماد کے بعد گندم کی کاشت کے لیے وتر، خشک یا گپ چھٹ کا طریقہ استعمال کریں۔

- آلو کی کم پانی سے بہتر، یکساں اور معیاری پیداوار حاصل کرنے لیے ڈرپ نظامِ آبپاشی کے ذریعے کاشت کریں۔
- روایتی طریقے سے کاشت کردہ آلو کی فصل کو پہلی آبپاشی کاشت کے فوراً بعد کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پانی کھیلیوں کے دوتہائی حصہ تک پہنچے ورنہ زمین سخت ہو جائے گی اور اگاؤ متاثر ہو گا۔
- گاجر کی فصل کے بہتر اگاؤ کے لیے بیج بونے کے بعد ہفتہ میں دو دفعہ آبپاشی کریں۔ اگاؤ کے بعد فصل کو ضرورت کے مطابق ہفتہ میں ایک بار پانی دیں۔ واضح رہے کہ مناسب وقفے سے پانی دینے سے زمین نرم اور بھربھری رہتی ہے جس سے اچھی کوالٹی کی گاجر حاصل ہوتی ہے۔
- ڈرپ نظامِ آبپاشی کی مدد سے ٹنل میں لگائی گئی سبزیوں کی آبپاشی اور پانی میں حل پذیر کھادوں کا استعمال بذریعہ فرٹیگیشن شعبہ اصلاحِ آبپاشی کی جانب سے مہیا کردہ جدولِ آبپاشی کے مطابق جاری رکھیں۔ یاد رہے کہ مائع کھادوں کا استعمال پودے کو سالٹ انجری (Salt Injury) سے بچاؤ کے لیے بھی انتہائی مددگار ہے۔
- ریتلی، پتھریلی، غیر آباد، پانی کی کمی والی، بارانی اور ناہموار زمینوں میں منافع بخش فصلوں/ گھنے باغات کی کاشت بذریعہ ڈرپ نظامِ آبپاشی کریں۔
- ڈرپ اریگیشن سسٹم کی عمومی یا اصلاحی دیکھ بھال کرنے سے پہلے پانی کے ذرائع کی طبعی، کیمیائی اور دیگر خصوصیات کی جانچ پڑتال کر لیں تاکہ ایمیٹرز (Emitters) کے بند ہونے کے خطرات کا اندازہ لگایا جا سکے۔
- فصلوں کی آبپاشی ضرورت کے مطابق موسمی پیش گوئی کو مدِنظر رکھتے ہوئے کریں۔ بارش کے دنوں میں نشیبی زمینوں میں فصلوں کی آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں۔
- فصلات کی آبپاشی سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے عملے سے رابطہ کریں۔ تمام تحصیلوں، اضلاع اور ڈویژنوں کے افسران کے رابطہ نمبر اصلاحِ آبپاشی کی ویب سائٹ ofwm.agripunjab.gov.pk پر موجود ہیں۔